ہائی سکول میں داخل ہونے سے بچے کے خراب ہونے کا خدشہ ہے

يخشى على ولده من الفساد عند التحاقه بالمدرسة الثانوية

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

ہائی سکول میں داخل ہونے سے بچے کے خراب ہونے کا خدشہ ہے

میرے بیٹے کی عمر دس برس ہے، اور وہ ہائی سکول میں جانے والا ہے؛ لیکن سکول کا نظام بہت ساری خرابیوں پر مشتمل ہے، کیا یہ بہتر ہے کہ وہ گھر میں ہی تعلیم حاصل کرے.
لیکن اس کا نقصان یہ ہو سکتا ہے کہ اس کا تعلیمی معیار بلند نہ ہو، یا کہ میں اسے ہائی سکول میں داخل ہونے دوں اور وہ خراب ہو جائے ؟

الحمد لله:
سوال میں وارد شدہ اشكال حقیقت پر مبنی ہے؛ اور وہ یہ کہ سکولوں میں جو کچھ پڑھایا جاتا ہے اس سے بچوں کی فکری اور اعتقادی تربیت میں فرق آ جاتا ہے کیونکہ وہاں ایسے نظریات کی تعلیم دی جاتی ہے جو اصول دین کے خلاف ہیں اور یورپی نظریات پڑھائے جاتے ہیں، اور پھر یہ نظام تعلیم بچوں کے اخلاق اور آداب اور سلوك کو خراب کرنے کا باعث بنتا ہے.
اور پھر بچوں اور بچیوں مخلوط سکولوں میں جوکچھ ہوتا ہے وہ اسلامی آداب اور عقائد و نظریات کے منافی ہے، اور ایك ہی وقت میں شبہات اور شہوات کے مقابلہ کا سامنا کرنا پڑھتا ہے!!
ظاہر یہی ہوتا ہے کہ بچے کے والدین اور ذمہ داران پر واجب ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے لیے بہتر سے بہتر سکول تلاش کریں جو ان فساد اور خرابیوں سے دور ہو؛ اور اگر خالصتا خیر و بھلائی ایك ہی سکول میں تلاش کرنا مشکل ہو تو ایسا سکول تلاش کیا جائے جس میں زیادہ سے زیادہ خیر پائی جاتی ہو اور شر و ضرر کم سے کم ہو.
آپ پر واجب ہے کہ اپنے بیٹے کے لیے کوئی اسلامی سکول اختیار کریں جہاں بچے اور بچیوں کا اختلاط نہ ہو اگرچہ تعلیمی اخراجات زیادہ ہی ہوں، یا پھر بچے کو وہاں منتقل کرنے میں زیادہ جدوجھد کرنی پڑے.
بلکہ ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اگر آپ کے شہر میں اس طرح کے سکول نہیں ہیں تو آپ اپنے خاندان کو لے کر کسی ایسی جگہ پر منتقل ہو

جائیں جہاں آپ کے بچوں کی تعلیم کے لیے مناسب سکول ہوں، چاہے اس میں مشقت اور مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑے تو ایسا ضرور کریں.
اور اگر آپ ایسا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور آپ بچوں کو ان سکولوں کی تعلیم کے عوض گھر میں تعلیم دلا سکتے ہیں، چاہے تعلیمی معیار میں مناسب اور قابل برداشت کمی بھی ہو، تو آپ اسے گھر میں تعلیم دلائیں، تا کہ اپنے بچوں کے دین اور اخلاق کی حفاظت کر سکیں، کیونکہ یہ ہر چیز پر مقدم ہے.
اور اگر آپ اس سے عاجز ہوں اور بچے کو اس سکول میں پڑھانے پر مجبور ہوں تو پھر آپ کو اپنے بچے کی نگرانی اور دیکھ بھال کا اضافی بوجھ اٹھانے پڑیگا تا کہ وہ سکول میں فساد اور خرابی کا مدواہ کر سکے:
اگر تم اس سے نجات حاصل کر لو تو ایك عظیم برائی سے نجات حاصل کر لوگے.
وگرنہ میرے خیال میں تم کامیاب نہیں ہو.
ہماری رائے ہے کہ اس کو اختیار کرنے میں بہت مشکل اور صعوبت کا سامنا کرنا پڑیگا، اور جو چاہیے وہی کرنا پڑیگا، اس لیے وہی اختیار کرنا بہتر ہے جو واقعی اور منقطی ہوگا.
مزید آپ سوال نمبر (١٢٧٩٤٦) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.
اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو رشد و ہدایت سے نوازے، اور آپ کی اولاد کے واجبات کی ادائیگی میں آپ کی معاونت فرمائے.
واللہ اعلم .